طہارت

(جنت کا راستہ سیریز)

نگہت ہاشمی

AL-NOOR INTERNATIONAL
النور
پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طہارت

جنت کا راستہ سیریز

استاذہ نگہت ہاشمی

طہارت

(جنت کا راستہ سیریز)

استاذہ نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب	:	طہارت (جنت کا راستہ سیریز)
مؤلفہ	:	نگہت ہاشمی
طبع اوّل	:	اگست 2011ء
طبع دہم	:	اکتوبر2018ء
تعداد	:	1100
ناشر	:	النورانٹرنیشنل
لاہور	:	C2-59، کچا فیروز پور روڈ، لاہور
فون نمبر	:	0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301
کراچی	:	گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریذیڈنسی، بلاول ہاؤس، کلفٹن، بلاک III، کراچی
فون نمبر	:	0336-4033034, 021-35292341-42
فیصل آباد	:	121-A فیصل ٹاؤن، ویسٹ کینال، فیصل آباد
فون نمبر	:	0336-4033050, 041-8759191
ای میل	:	sales@alnoorpk.com
ویب سائٹ	:	www.alnoorpk.com
فیس بک	:	Nighat Hashmi, Alnoor Internatioanl

فہرست

طہارت	9
پانی	11
برتن	12
نجاست	13
قضائے حاجت	17
عورت کے فطری خون (حیض اور استحاضہ) کے احکامات	19
عورت کے فطری خون نفاس کے احکامات	23
مسواک	27
وضو	29
وضو کا طریقہ	30
وضو کے احکامات	32
موزوں پر مسح کرنا	35
غسل	38
تیمّم	43
متفرق احکامات	45

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

ہر قسم کی حمد و ثنائے جمیل اللہ کے لیے ہے جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور درود و سلام ہو اللہ تعالیٰ عز وجل کی جانب سے اس کے رسول محمد ﷺ پر جنہیں سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور انہیں ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ لوگوں کو بندوں کی عبادت سے نکال کر اللہ جلیل و کریم کی عبادت پر لگا دیں جو انسان کی زندگی کا مقصد ہے۔

اسلام کی پہلی عبادت نماز کے لیے طہارت کو اس کی کنجی قرار دیا گیا ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ﴾

''نماز کی کنجی وضو ہے اس کی تحریم اللہ اکبر کہنا اور اس کی تحلیل السلام علیکم کہنا ہے۔'' (ترمذی:3، ابوداؤد:61)

اس اعتبار سے طہارت کو بہت اہمیت حاصل ہے اسلام نے جس انداز میں طہارت کی اہمیت دلائی ہے کسی اور مذہب نے نہیں دلائی اسلام نے طہارت کو نصف اسلام قرار دیا اور نجاست سے پاک ہونے کے لیے وضو اور غسل کا حکم دیا طہارت کے اصول کے لیے استنجاء اور قضائے حاجت کے آداب مقرر کیے حیض، نفاس اور جنابت کے احکامات کی وضاحت کی اس طرح ظاہری نجاست کو دور کر کے پاک زندگی گزارنے کے تمام طریقے سکھا دیئے گئے۔

اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ عام افراد کے لیے طہارت کے مسائل اور خاص طور پر خواتین کے لیے مخصوص احکامات کو سمجھنا آسان ہو جائے اس مقصد کے حصول کے لیے طہارت کے احکامات کو اختصار کے ساتھ سوال و جواب کی صورت میں بیان کیا گیا ہے اور عام قاری کی سہولت کے لیے آیات اور احادیث کے حوالہ جات کے نمبرز دیئے گئے ہیں تا کہ احکامات سمجھنا آسان ہو جائے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے توسط سے ہر خاص و عام کے لیے شریعت کے اہم حکم کو سمجھنا آسان ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے ہر ایک کے لیے نفع مند بنائیں اور ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنائیں آمین یارب العالمین۔

دعاؤں کی طلب گار
نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طہارت

سوال: طہارت کیا ہے؟

جواب: طہارت سے مراد ہے ناپاکی (حدث) اور نجاست کو دور کرنا۔(المجموع:124/1)

سوال: طہارت کیوں ضروری ہے؟

جواب: 1۔طہارت اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔(المدثر:4،المائدۃ:6)

2۔طہارت کے لئے رسول اللہ ﷺ دُعائیں کرتے تھے۔(مسلم:476)

3۔رسول اللہ ﷺ طہارت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ناپسند کرتے تھے۔(ابوداؤد:17)

4۔نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے جس کی ادائیگی کے لئے طاہر ہونا شرط ہے۔بغیر طہارت کے نماز صحیح نہیں ہوتی۔(مسلم:535)

5۔طہارت نماز کی چابی ہے۔(ابن ماجہ:275)

6۔رسول اللہ ﷺ اپنے اہلِ بیت کے لئے طہارت کا سوال کرتے تھے۔(صحیح ترمذی:3787)

7۔طہارت کے بغیر قرآن مجید کا پکڑنا جائز نہیں۔(مؤطا:419،نسائی)

8۔طہارت کے بغیر مرد اور عورت کا تعلق جائز نہیں۔(البقرۃ:222)

9۔طہارت کے بغیر عورتیں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتیں۔(بخاری:305)

سوال: طہارت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: 1۔اللہ تعالیٰ طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(البقرہ:222)

2۔طہارت نصف ایمان ہے۔(مسلم:534)

3۔طہارت میں سستی کرنے والوں کا انجام بُرا ہے۔(بخاری:218,216)

سوال: طہارت کس چیز سے حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب:1۔ پانی سے۔(فرقان:48)

2۔مٹی سے۔(النساء:43، بخاری:347)

سوال: کیا ہر طرح کے پانی سے طہارت حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب: طہارت صرف پاک پانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔(ترمذی:69)

پانی

سوال: پانی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: پانی کی دو قسمیں ہیں:

1۔طاہر پانی (پاک پانی) 2۔غیر طاہر پانی (ناپاک پانی)

سوال: پاک پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: 1۔ پاک پانی سے مراد وہ پانی ہے جو خود پاک ہو۔

2۔ پاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو یعنی گندگی اور نجاست کو ختم کرتا ہو اور ناپاکی کو دور کرتا ہو۔

سوال: ناپاک پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ پانی مراد ہے جو خود ناپاک ہو اور پاک کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔ (مسلم:657)

سوال: پانی کیسے ناپاک ہوتا ہے؟

جواب: 1۔ اگر پانی کی مقدار کم ہو اور اس میں نجاست، گندگی یا ناپاکی پڑ جائے۔

2۔ اگر پانی کی مقدار زیادہ ہو لیکن گندگی پڑنے کی وجہ سے اس کا رنگ، بو یا مزہ بدل جائے تو وہ بھی ناپاک ہے۔ (ابن ماجہ:521)

سوال: پانی کی زیادہ مقدار سے کیا مراد ہے؟

جواب: پانی کی زیادہ مقدار سے مراد دو قُلّے ہیں یعنی تقریبا دو سو دس (210) لیٹر پانی۔
(ابن ماجہ:517)

سوال: زیادہ پانی کے لئے اصول کیا ہے؟

جواب: زیادہ پانی ناپاک نہیں ہوتا لیکن گندگی گرنے کی وجہ سے رنگ بو یا مزہ بدل جائے تو

وہ ناپاک ہوجاتا ہے۔(ابن ماجہ:521)

برتن

سوال: پانی کن برتنوں میں رکھنا اور استعمال کرنا جائز ہے؟

جواب: سونے اور چاندی کے سوا ہر قسم کے پاک برتنوں میں پانی رکھنا اور ان برتنوں کو استعمال کرنا جائز ہے۔(بخاری:5633,5831)

سوال: کیا سونے اور چاندی کے برتن میں رکھے ہوئے پانی سے طہارت حاصل ہوسکتی ہے؟

جواب: سونے اور چاندی کے برتنوں سے طہارت تو حاصل ہو جاتی ہے لیکن اس کے استعمال کا گناہ ہوتا ہے۔(بخاری:5634،مسلم:5385)

سوال: کیا کافروں کے برتن اور کپڑے استعمال کئے جاسکتے ہیں؟

جواب: کافروں کے برتن اور کپڑے استعمال کئے جاسکتے ہیں جب تک کہ ناپاکی کا یقین نہ ہو۔(بخاری:5488)

سوال: کیا چمڑے میں پانی رکھا جاسکتا ہے؟

جواب: حلال اور پاک جانور کے چمڑے میں پانی رکھا جاسکتا ہے۔(ابن ماجہ:3609)

سوال: کیا مردار کے چمڑے میں پانی رکھ سکتے ہیں؟

جواب: ایسے جانور جن کا گوشت حلال ہے لیکن انہیں ذبح نہیں کیا گیا اُن کے چمڑے میں تر چیزیں نہیں رکھی جاسکتیں۔دباغت دے کر خشک چیزوں کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔
(ابن ماجہ:3609،مسلم:366)

نجاست

سوال: نجاست سے کیا مراد ہے؟

جواب: نجاست اُس گندگی کو کہتے ہیں جو انسان کے بدن یا کپڑوں کو لگ جائے یا کسی جگہ وہ گندگی موجود ہو تو جب تک اُسے دور نہیں کیا جاتا جسم، کپڑا یا جگہ پاک نہیں ہوتے۔

سوال: عینی چیزوں کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: عینی چیزوں کی تین اقسام ہیں:

1۔جاندار۔　　2۔مردار۔　　3۔جامد یعنی غیر ذی روح چیزیں۔

سوال: جانوروں کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: 1۔ناپاک جانور۔　　2۔پاک جانور۔

سوال: ناپاک جانور کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ان میں کتا اور سؤر اور ان سے پیدا ہونے والے جانور شامل ہیں۔

2۔ہر وہ پرندہ اور چوپایہ جو بلی سے بڑا ہو اور ان کا گوشت نہ کھایا جاتا ہو۔

سوال: ناپاک جانوروں کا کیا حکم ہے؟

جواب: ناپاک جانوروں کا پیشاب، پاخانہ، لعاب، پسینہ، منی، دودھ، رینٹ اور قے ناپاک ہے۔

سوال: پاک جاندار کون سے ہیں؟

جواب: 1۔انسان۔　　2۔ہر وہ جانور جس کا گوشت حلال ہے۔

3۔وہ جانور جن سے بچنا مشکل ہو جیسے گدھا، بلی، چوہا وغیرہ۔

سوال: انسان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: 1۔ انسان کا پسینہ، لعاب، دودھ، رینٹ اور بلغم اور عورت کی شرم گاہ کی رطوبت پاک ہے۔ سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی کا یہ فتویٰ ہے کہ منی اصل میں طہارت ہے اور ہمارے علم میں کوئی ایسی دلیل نہیں جو اس کے نجس اور پلید ہونے پر دلالت کرتی ہو۔ (فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ)

2۔ انسان کے جسم کے تمام اجزاء اور سوئے ہوئے شخص کے منہ سے بہنے والا پانی پاک ہے، جسم سے خارج ہونے والی چیزیں پاک ہیں۔ اس کے نجس ہونے کی دلیل نہیں۔

(کشاف القناع: 220/1)

3۔ انسان کا پیشاب، پاخانہ، مذّی، ودّی اور حیض کا خون ناپاک ہیں۔

4۔ مسلمان نجس نہیں ہوتا۔ (بخاری: 283، مسلم: 371، ترمذی: 121)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ﴿اَلْمُسْلِمُ لَا یَنْجُسُ حَیًّا وَّلَا مَیِّتًا﴾ ''مسلمان نہ تو زندہ حالت میں نجس ہوتا ہے اور نہ مردہ حالت میں۔'' (فتح الباری: 127/3)

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے اُن کا کیا حکم ہے؟

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کا پیشاب، لید، منی، دودھ، پسینہ، لعاب، رینٹ، قے، مذی اور ودّی سب پاک ہیں۔

وہ جانور جن سے بچنا مشکل ہے اُن کا کیا حکم ہے؟

وہ جانور جن سے بچنا مشکل ہے مثلاً بلی، چوہا، گدھا وغیرہ ان کا فقط لعاب اور پسینہ پاک ہے۔

سوال: مردہ جانوروں یعنی مردار کا کیا حکم ہے؟

جواب: 1۔ انسان، مچھلی اور ٹڈی کے سوا ہر جانور کے مردہ ناپاک ہیں۔

2۔ وہ جانور جن میں بہنے والا خون نہیں ہوتا جیسے بچھو، چیونٹی اور مچھر ان کے مُردہ بھی ناپاک ہیں۔

سوال: جامد یعنی غیر ذی روح چیزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: 1۔ ہر قسم کے جامد یعنی غیر ذی روح جیسے زمین اور پتھر وغیرہ پاک ہیں۔

2۔ ناپاک جانوروں کی جامد چیزیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

سوال: پاک خون کون سے ہیں؟

جواب: وہ خون جو پاک ہے وہ دو قسم کا ہے:

1۔ مچھلی کا خون۔

2۔ ذبح کئے ہوئے جانور کا وہ خون جو گوشت اور رگوں میں باقی رہ گیا ہو۔

سوال: خون کا کیا حکم ہے؟

جواب: 1۔ خون، پیپ اور کچ لہو (خون ملا پیپ) ناپاک ہیں۔ اگر یہ چیزیں کسی پاک جانور کی ہیں تو ان کی تھوڑی مقدار معاف ہے۔

2۔ حلال جانور کا جو حصّہ اس کی زندگی میں کاٹ لیا گیا ہو ناپاک ہے۔

3۔ علقه یعنی جما ہوا خون ناپاک ہے۔

4۔ مضغه یعنی لوتھڑا ناپاک ہے۔

سوال: نجاست سے پاکی حاصل کرنا کیسے ممکن ہے؟

جواب: 1۔ نجاست کو پاک پانی سے دھوڈالا جائے۔

2۔ اگر نچوڑنا ممکن ہو تو دھونے والے پانی سے باہر نچوڑا جائے۔

3۔ اگر دھونا ممکن نہ ہو تو نجاست کو کھرچ کر دور کر دیا جائے۔

4۔ اگر کتے کی نجاست ہے تو سات بار پانی سے دھویا جائے اور آٹھویں بار صابن یا مٹی کا استعمال کیا جائے۔

سوال: زمین پر پڑی نجاست اگر بہنے والی ہے تو پاکی کیسے حاصل کی جائے گی؟

جواب: زمین پر پڑی نجاست اگر بہنے والی ہے جیسے پیشاب وغیرہ تو اس پر اتنا پانی بہا دینا

کافی ہے جس سے اس کا رنگ اور بو جاتی رہے۔ (مسلم:661)

سوال: زمین پر پڑی نجاست اگر وجود رکھتی ہے تو کیسے پاکی حاصل کی جائے گی؟

جواب: زمین پر پڑی نجاست کا اگر وجود ہے جیسے پاخانہ وغیرہ تو اس کے وجود اور اثر دونوں کا زائل کرنا ضروری ہے۔

سوال: اگر نجاست کا دور کرنا بغیر پانی کے ناممکن ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر نجاست کا دور کرنا بغیر پانی کے ناممکن ہو تو پانی سے دھونا ضروری ہے۔ (مسلم:675)

سوال: اگر نجاست کی جگہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نجاست کی جگہ بھول جائے تو اتنی دور تک دھونا واجب ہے کہ نجاست کی جگہ کے پاک ہونے کا یقین ہو جائے۔

سوال: کیا نجاست سے پاکی حاصل کرنے کے لئے نیت شرط ہے؟

جواب: نجاست سے پاکی حاصل کرنے کے لئے نیت شرط نہیں۔ مثلاً اگر بارش ہونے سے نجاست دور ہو گئی تو وہ چیز پاک ہو جائے گی جس کو نجاست لگ گئی تھی۔

سوال: کیا نجاست کو چھو لینے یا روندنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: 1۔ نجاست کو چھونے اور روندنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

2۔ جس کپڑے یا جسم میں جہاں کہیں لگی ہو اسے دور کر کے پاک کرنا ضروری ہے۔ (مسلم:668)

سوال: کیا ہوا خارج ہونے سے استنجاء کرنا واجب ہے؟

جواب: ہوا خارج ہونے سے استنجاء کرنا واجب نہیں کیونکہ ہوا پاک ہے۔ اس پر وضو اس وقت واجب ہے جب نماز کا ارادہ کرے۔

سوال: کیا نیند سے بیدار ہونے کے بعد استنجاء کرنا واجب ہے؟

جواب: نیند سے بے دار ہونے کے بعد استنجاء کرنا واجب نہیں۔

قضائے حاجت

سوال: انسان کو ناپاکی کیسے لاحق ہوتی ہے؟

جواب: انسان کے آگے یا پیچھے کے راستے سے جو گندگی خارج ہوتی ہے اس کی وجہ سے انسان کو ناپاکی لاحق ہو جاتی ہے یعنی پیشاب یا پاخانہ کرنے سے اور گیس خارج ہونے سے۔

سوال: آگے اور پیچھے کے راستے خارج ہونے والی گندگی صاف کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: 1۔ گندگی کو پانی سے صاف کرنے کے طریقے کو استنجاء کہتے ہیں۔

2۔ گندگی کو ڈھیلوں اور کاغذ (ٹشو) سے صاف کرنے کے طریقے کو (استجمار) ڈھیلوں کا استعمال کہتے ہیں۔ (مسلم:606)

سوال: استنجاء یا استجمار کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: آگے اور پیچھے کے راستے سے نکلنے والی ہر چیز (ہوا کے علاوہ) کی وجہ سے استنجاء یا استجمار (ڈھیلوں کا استعمال) واجب ہے۔

سوال: استجمار (ڈھیلوں کا استعمال) کے لئے کیا شرط ہے؟

جواب: 1۔ ڈھیلے یا کاغذ پاک ہو۔ (مسلم:608)

2۔ حلال ہو۔ 3۔ صاف کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

4۔ کھانے کے لئے استعمال ہونے والی چیز نہ ہو۔ (مسلم:608)

5۔ تین پتھر یا اس سے زیادہ ہو۔ (مسلم:607، بخاری:156)

سوال: قضائے حاجت سے کیا مراد ہے؟

جواب: قضائے حاجت پیشاب اور پاخانہ خارج ہونے سے کنایہ ہے۔ قضائے حاجت سے مراد ضرورت پوری کرنا یا حاجت سے فارغ ہونا۔

سوال: سوال: قضائے حاجت کرنے والے کے لئے کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب:1۔ کسی ایسی چیز کو بیت الخلاء **Toilet** میں لے کر جانا جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ہو۔ (بیہقی:95/1)

2۔ قضائے حاجت کے دوران گفتگو کرنا۔ (ابوداؤد:15)

3۔ دائیں ہاتھ سے استنجاء یا استجمار کرنا۔ (مسلم:613)

4۔ عمارتوں میں قضائے حاجت کے وقت قبلہ رُخ ہونا۔ (مسلم:609، 611)

5۔ سوراخ یا شگاف میں پیشاب کرنا۔ (نسائی:34)

نوٹ: مکروہ امور ضرورت کے پیشِ نظر جائز ہیں۔

سوال: قضائے حاجت کرنے والے کے لئے کیا چیزیں ناجائز ہیں؟

جواب:1۔ قضائے حاجت کے ممنوعہ مقامات سے بچنا چاہیے:

i۔ عام گزرگاہ، ii۔ سایہ دار یا پھل دار درخت کے نیچے، iii۔ گھاٹ۔ (مسلم:618)

2۔ کھلے میدان میں قضائے حاجت کرنے والے کے لئے قبلہ رُخ ہونا حرام ہے۔ (مسلم:610)

3۔ قضائے حاجت کرنے والے کے لئے ضرورت سے زائد بیٹھے رہنا جائز نہیں۔

4۔ دوران قضائے حاجت پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا چاہیے۔ (مسلم:677)

سوال: قضائے حاجت کرنے والے کے لئے کیا چیز مستحب ہے؟

جواب:1۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اور نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں آگے رکھنا چاہیے۔ (السیل الجرار:64/1)

2۔ ٹشو پیپر کے ساتھ استنجاء منع نہیں ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ شرم گاہ سے نجاست کے مقام کو صحیح طور پر صاف کردے اور افضل یہ ہے کہ جس چیز کے ساتھ استنجاء کیا جائے اس کی تعداد طاق عدد میں ہو اور اس کے بعد پانی کا استعمال ضروری نہیں۔ (فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء:107/5)

3۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت دُعا پڑھنی چاہیے۔ (بخاری:142)

4۔ دھونے یا صاف کرنے میں طاق عدد کا خیال رکھے۔ (بخاری:156)

5۔ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے بھی استنجاء کرے۔(مسلم:619)

عورت کے فطری خون (حیض اور استحاضہ) کے احکام

سوال: حیض کسے کہتے ہیں؟

جواب: بلوغت کے بعد عورت کو مخصوص ایام میں جو خون آتا ہے، اسے حیض کہتے ہیں۔ اصطلاحاً حیض ایسا خون ہے جو عورت کے رحم سے ولادت یا امراض سے سلامتی کی حالت میں بلوغت کے بعد مخصوص ایام میں خارج ہو۔(حلیۃ الفقہاء:63،انیس الفقہاء:63)

سوال: استحاضہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: استحاضہ وہ خون ہے جو رحم کے نچلے حصّے کی رگ سے کسی بیماری کی وجہ سے بہتا ہے۔

سوال: حیض اور استحاضہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: 1۔حیض کا خون گاڑھا ہوتا ہے جب کہ استحاضہ کا خون پتلا ہوتا ہے۔

2۔حیض کے خون کا رنگ سیاہ، سرخ، زرد اور خاکی (یعنی سفید اور سیاہ کے درمیان ہوتا ہے) (تمام المنۃ:136) اور استحاضہ کا خون زخم سے بہنے والے خون کی طرح پتلا ہوتا ہے۔

3۔حیض کا خون بدبودار ہوتا ہے جب کہ استحاضہ کے خون کی بو عام خون جیسی ہوتی ہے۔

سوال: حیض آنے کی کم از کم عمر کیا ہے؟

جواب: کم از کم عمر 9 سال ہے۔اس سے کم عمر میں شرم گاہ سے آنے والا خون استحاضہ ہے۔

سوال: حیض آنے کی زیادہ سے زیادہ عمر کیا ہے؟

جواب: زیادہ عمر کی کوئی حد نہیں ہے۔

سوال: ایّام حیض کی کم از کم مدت کیا ہے؟

جواب: ایام حیض کی کم از کم مدت ایک رات اور دن (چوبیس گھنٹے) ہے۔اس سے کم وقت

کے لئے خون آئے تو وہ استحاضہ ہے۔

سوال: ایّام حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت کیا ہے؟

جواب: ایام حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔ اگر مدت اس سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ کا خون ہے۔

سوال: دو حیض کے درمیان مدتِ طہارت کتنی ہوتی ہے؟

جواب: دو حیض کے درمیان مدت تیرہ دن ہے۔ اس مدت سے پہلے آنے والا خون استحاضہ کا ہوتا ہے۔

سوال: عام عورتوں میں مدتِ حیض کتنی ہوتی ہے؟

جواب: عام عورتوں میں مدت حیض چھ یا سات دن ہوتی ہے۔

سوال: عام عورتوں میں مدت طُہر کتنی ہوتی ہے؟

جواب: عام عورتوں میں مدت طُہر تئیس یا چوبیس دن ہوتی ہے۔ (ابوداؤود:287)

سوال: حائضہ عورت کو کیسے معلوم ہوگا کہ وہ پاک ہوگئی ہے؟

جواب: 1۔ حائضہ عورت حیض کی مدت کے ختم ہونے کا اندازہ گدلے پانی، پیلے پانی کے رُکنے اور سوکھ جانے سے کرے گی۔ (ابوداود:307، بخاری:326)

2۔ حائضہ عورت سفید مادہ دیکھنے سے اندازہ کرے گی اگر اس سے پہلے وہ سفید مادہ دیکھتی رہی ہو۔

سوال: گدلے پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: گدلے پانی سے مراد وہ معمولی خون ہے جو عورت کی شرم گاہ سے نکلتا ہے اور وہ گہرے براؤن رنگ کا ہوتا ہے۔

سوال: پیلے پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: پیلے پانی سے مراد وہ خون ہے جس کا رنگ پیلے پن کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سوال: سفید مادہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سفید مادہ سے مراد وہ مادہ ہے جو حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت کی شرم گاہ سے نکلتا ہے۔ یہ مادہ پاک ہے لیکن اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال: عورت کی شرم گاہ سے نکلنے والے گدلے یا پیلے پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ حیض سے متصل ہے یعنی حیض سے پہلے یا بعد میں تو اس کا شمار حیض میں ہوگا اور اگر حیض سے متصل نہیں ہے تو استحاضہ ہے۔

سوال: ایّامِ طُہر میں عورت کی شرم گاہ سے نکلنے والی رطوبت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایّامِ طُہر میں عورت کی شرم گاہ سے نکلنے والی رطوبت اگر صاف اور لیس دار ہے تو وہ پاک ہے اور اگر خون گدلا یا پیلا مادہ ہے تو وہ ناپاک ہے۔ ان تمام سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر یہ چیزیں مستقل جاری رہیں تو استحاضہ ہے۔ لیکوریا ناپاک ہے۔

سوال: جس عورت کے ایام حیض ہر ماہ میں متعین ہیں لیکن وہ مدت پوری ہونے سے پہلے پاک ہوگئی اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مدت پوری ہونے سے پہلے جب خون رُک گیا اور عورت پاک ہوگئی تو اس پر پاک ہونے کا حکم لگے گا اگرچہ اتنے دن پورے نہ ہوتے ہوں جتنے دن عادتاً اسے خون آتا تھا۔

سوال: حیض کے اپنے مقررہ وقت سے آگے یا پیچھے ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر خون میں حیض کے اوصاف موجود ہوں اور دو حیض کے درمیان تیرہ دن کا فاصلہ ہو تو وہ حیض ہی شمار ہوگا۔

سوال: حیض کا اپنے مقررہ دنوں سے کم یا زیادہ آنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حیض کے دنوں میں اگر کمی بیشی ہو تو وہ حیض ہی ہے اگر وہ اپنے مقررہ دنوں سے تجاوز نہ کرے یعنی پندرہ دن سے۔

سوال: اگر لمبی مدت خون جاری رہے مثلاً ایک ماہ یا اس سے زیادہ تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کی چار صورتیں ہیں:

پہلی صورت: اگر عورت ہر ماہ اپنے حیض کا وقت اور اس کے ایام کو جانتی ہے اور حیض کے خون کو پہچانتی ہے تو وہ اپنے وقت اور مخصوص دنوں کا اعتبار کرے گی خون کے اوصاف کا اعتبار نہیں کرے گی۔

دوسری صورت: اگر عورت حیض کے وقت اور ایام کو جانتی ہے لیکن اس کا خون ایک ہی صفت کا حامل ہے تو وہ وقت اور عدد کو پیش نظر رکھتے ہوئے مدت حیض کو شمار کرے گی۔

تیسری صورت: اگر عورت وقت حیض کو تو جانتی ہے ایام کی تعداد کو نہیں جانتی تو جن ایام کو وہ جانتی ہے تو ان ایام میں عام عورتوں کی عادت کے مطابق چھ یا سات دنوں کو ایام حیض شمار کرے گی۔

چوتھی صورت: اگر عورت اپنے حیض کے ایام کو تو جانتی ہے لیکن ہر ماہ حیض آنے کے وقت کو نہیں جانتی تو ہر قمری مہینے کے شروع میں معلوم دنوں کی تعداد کے مطابق مدت حیض کو شمار کرے گی۔

عورت کے فطری خون نفاس کے احکامات

سوال: نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب: بچے کی پیدائش کے بعد عورت کی شرم گاہ سے آنے والے خون کو نفاس کہتے ہیں۔

سوال: اگر عورت کو بچے کی پیدائش کے بعد خون نہ آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر عورت کو بچے کی پیدائش کے بعد خون نہ آئے تو اس پر نفاس کے احکامات لاگو نہ ہوں گے۔ اس پر نہ غسل واجب ہوگا نہ اس کا روزہ ٹوٹے گا۔

سوال: زچگی سے پہلے خون اور پانی تکلیف اور درد کے ساتھ دکھائی دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: زچگی سے کچھ دیر پہلے جو خون اور پانی تکلیف اور درد سے دکھائی دے اس کا حکم نفاس کا نہیں بلکہ وہ استحاضہ ہے۔

سوال: زچگی کے دوران نکلنے والے خون کا کیا حکم ہے؟

جواب: زچگی کے دوران نکلنے والا خون نفاس ہے اگر بچہ باہر نہ آیا ہو یا اس کا کچھ حصّہ باہر آیا ہو۔ اس دوران عورت پر جس نماز کا وقت گزرے گا اس کی قضا واجب نہیں ہے۔

سوال: نفاس کے دنوں کا شمار کب سے ہوتا ہے؟

جواب: جب بچہ اپنی ماں کے پیٹ سے مکمل طور پر باہر آ جائے۔

سوال: نفاس کی کم از کم مدت کتنی ہے؟

جواب: نفاس کی کم از کم مدت کی کوئی حد نہیں۔ اگر زچگی کے فوراً بعد خون آنا بند ہو جائے تو عورت پر واجب ہے کہ غسل کر کے نماز پڑھے اور چالیس دن کا انتظار نہ کرے۔

سوال: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہے؟

جواب: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے۔ اگر مدت اس سے بڑھ جائے تو اس کی پرواہ کئے بغیر غسل کر کے نماز پڑھنا واجب ہوگا۔ سوائے اس کے کہ حمل سے پہلے حیض کا جو وقت تھا اس سے موافقت ہو تو یہ حیض کا خون شمار ہوگا۔ (ابوداود: 311، 312)

سوال: دو یا زیادہ بچے ہونے کی صورت میں نفاس کا کیا حکم ہے؟

جواب: پہلے بچے کی ولادت کے وقت سے ایام نفاس شمار کئے جائیں گے۔

سوال: اگر حمل کی مدت 80 دن یا اس سے کم ہو اور بچہ پیدا ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر حمل کی مدت 80 دن یا اس سے کم ہو تو یہ خون استحاضہ کا ہے۔

سوال: اگر حمل کی مدت 90 دن سے زیادہ ہو اور بچہ پیدا ہو جائے تو خون کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: اگر حمل کی مدت 90 دن سے زیادہ ہے تو یہ خون نفاس کا ہے۔

سوال: اگر حمل کی مدت 80 اور 90 دن کے درمیان ہے اور بچہ پیدا ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر حمل کی مدت 80 اور 90 دن کے درمیان ہے تو اگر انسان کی تخلیق ظاہر ہے تو نفاس کا حکم ہوتا ہے اور اگر خلقت انسانی ظاہر نہیں ہے تو استحاضہ ہوگا۔

سوال: اگرزچہ 40 دن سے پہلے پاک ہو گئی لیکن 40 دن پورے ہونے سے پہلے خون واپس آ گیا تو ایسی عورت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: نفاس کے چالیس دن کے اندر جب بھی عورت علامتِ طہر دیکھے گی وہ طُہر ہی شمار ہوگا۔ اس کے بعد غسل کر کے نماز پڑھے گی۔ اگر چالیس دن کے اندر دوبارہ خون ظاہر ہو تو اس کا حکم نفاس کا ہے یہاں تک کہ مدت پوری ہو جائے۔

سوال: حیض اور نفاس والی عورت پر کون سے کام حرام ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس والی عورت کے لئے وہ تمام کام حرام ہیں جو حدث اکبر یعنی غسل

واجب ہونے پر حرام ہیں۔

1۔مجامعت (البقرۃ:222،ترمذی:135)

2۔نماز،روزہ (روزہ کی قضاء ہے نماز کی قضاء نہیں)

3۔مسجد میں داخلہ　4۔قرآن کی تلاوت　5۔طواف بیت اللہ۔ (بخاری:305)

سوال: حیض ونفاس میں کون سے کام جائز ہیں؟

جواب: 1۔مجامعت کے علاوہ لطف اندوزی بوس وکنار وغیرہ۔

2۔ذکر (فتح الباری:486/1،مسلم:373،تمام المنۃ:118)

3۔بیت اللہ کے طواف کے علاوہ حج وعمرہ کے سب اعمال مثلاً احرام،وقوف عرفہ وغیرہ۔

4۔ساتھ کھانا پینا،خاوند کی خدمت،جوٹھا کھانا۔

5۔حائضہ کا لباس جس پر نجاست نہیں لگی پاک ہے۔

سوال: حیض اور نفاس والی عورت سے ہم بستری کا کیا حکم ہے؟

جواب: ہم بستری حرام ہے اس کے علاوہ لطف اندوزی جائز ہے۔

سوال: اگر کوئی عورت حیض یا نفاس سے طلوعِ فجر سے پہلے پاک ہوگئی تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: طلوعِ فجر سے پہلے پاک ہونے والی عورت پر مغرب اور عشاء کی قضا ضروری ہے۔

سوال: اگر کوئی عورت حیض یا نفاس سے سورج غروب ہونے سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی عورت حیض اور نفاس سے سورج غروب ہونے سے پہلے پاک ہوجائے تو اس پر ظہر اور عصر کی قضا واجب ہے۔

سوال: اگر کسی عورت پر نماز کا وقت آیا لیکن نماز سے پہلے حیض یا نفاس لاحق ہوگیا تو کیا اس نماز کی قضا ضروری ہے؟

جواب: اس نماز کی قضا عورت پر ضروری نہیں۔

سوال: حیض اور نفاس سے پاک ہونے کے بعد عورت غسل کرے تو کیا بالوں کا کھولنا اس پر ضروری ہے؟

جواب: بالوں کا کھولنا ایسی عورت کے لئے ضروری ہے۔

سوال: کیا غسلِ جنابت میں بھی بالوں کا کھولنا ضروری ہے؟

جواب: غسلِ جنابت میں بال کھولنے ضروری نہیں ہیں۔

سوال: استحاضہ والی عورت کا کیا حکم ہے؟

جواب: استحاضہ والی عورت پر نماز پڑھنا واجب ہے لیکن ضروری ہے کہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کرے۔

سوال: استحاضہ والی عورت سے ہم بستری کا کیا حکم ہے؟

جواب: استحاضہ والی عورت سے ہم بستر ہونا مکروہ ہے۔ البتہ اگر شوہر ضرورت مند ہے تو جائز ہے۔

سوال: کیا استحاضہ والی عورت ہر نماز کے لئے غسل کرے گی؟

جواب: 1۔ استحاضہ والی عورت ہر نماز کے لئے غسل کرے تو مستحب ہے۔

2۔ اگر وہ ہر نماز کے لئے غسل نہ کر سکے تو فجر کے لئے ایک غسل دوسرا ظہر اور عصر کے لئے تیسرا مغرب اور عشاء کے لئے کرے۔ (ابوداؤد: 296)

3۔ اگر عورت تین غسل نہ کر سکے تو دن میں ایک بار غسل کر لے۔

4۔ اگر عورت ایک غسل بھی نہ کر سکے تو غسل حیض کے بعد ہر نماز کے لئے وضو کر لے۔

سوال: کیا عورت وقتی طور پر حیض روکنے والی ادویات کا استعمال حج اور عمرہ کے لئے یا سوال: رمضان کے روزے پورے کرنے کے لئے کر سکتی ہے؟

جواب: حیض روکنے والی ادویات اس شرط کے ساتھ استعمال ہو سکتی ہیں اگر وہ باعث ضرر نہ ہوں۔

مسواک

سوال: مسواک کسے کہتے ہیں؟

جواب: دانتوں کی صفائی کے لئے کسی نرم لکڑی سے صفائی کرنے کو مسواک کرنا کہتے ہیں۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ (بخاری:244)

سوال: مسواک کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے اپنی امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔'' (بخاری:887)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کن صورتوں میں مسواک کرنے کی تاکید کی ہے؟

جواب: 1۔ نماز کے لئے۔ (مسلم:596)

2۔ تلاوتِ قرآن مجید کے لئے۔ (مسلم:596)

3۔ وضو سے پہلے۔ (ابوداؤد:57)

4۔ بیدار ہونے کے بعد۔ (مسلم:593،595)

5۔ منہ کا مزہ بدلنے کی صورت میں۔ (ابن ماجہ:291)

6۔ مسجد اور گھر میں داخلے کے وقت۔ (مسلم:590,591)

مسواک کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1۔ ''مسواک منہ کی طہارت اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔'' (نسائی:5)

2۔ ’’بلاشبہ بندہ جب مسواک کرتا ہے۔ پھر کھڑا ہوتا اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے پیچھے فرشتہ کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کی قرأت سنتا ہے اور اس سے قریب ہو کر کھڑا ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتا ہے۔ پھر قرآن کا جو حصّہ اس کے منہ سے نکلتا ہے فرشتے کے پیٹ میں چلا جاتا ہے۔ لہٰذا تم قرآن کے لئے (مسواک کے ذریعے) اپنے منہ کو پاک کرو۔‘‘ (صحیح الترغیب:215)

سوال: مسواک کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا معمول کیا تھا؟

جواب: 1۔ جب آپ ﷺ سوتے تو لازماً مسواک آپ ﷺ کے سر کے قریب ہوتی۔ جب بے دار ہوتے تو مسواک شروع کر دیتے تھے۔ (مسند احمد:5979)

2۔ رات کو اُٹھتے تو مسواک کرتے۔ (مسلم:595،593)

3۔ گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔ (مسلم:590، ابوداؤد:51)

4۔ مسواک کے بغیر کسی نماز کے لئے گھر سے نہیں نکلتے تھے۔ (مجمع الزوائد:2/99)

سوال: مسواک کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: مسواک کسی بھی درخت کی لکڑی سے کی جا سکتی ہے۔

1۔ پیلو کی لکڑی سے مسواک مستحب ہے۔ (مسند احمد:1/420)

2۔ دائیں جانب سے آغاز کرنا سنت ہے۔ رسول اللہ ﷺ حسب استطاعت اپنے تمام کاموں مثلاً وضو کرنے، کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں دائیں جانب سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔ (مسلم:616، مسند احمد:25134)

سوال: کیا روزہ دار مسواک کر سکتا ہے؟

جواب: مسواک کے مسئلے میں وارد شدہ احادیث کے عموم کی وجہ سے روزہ دار کے لئے روزے کے سارے دن میں مسواک کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء:5/110)

وضو

سوال: وضو کے کیا معنی ہیں؟

جواب: وضوء ''وَضَائَۃ'' سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی خوب صورتی اور نظافت کے ہیں۔ نماز کے وضو پر یہ (لفظ) اس لئے بولا جاتا ہے کیونکہ یہ وضو کرنے والے کو خوب صورت بنا دیتا ہے۔ (القاموس المحیط:53، النھایۃ:5/159)

سوال: وضو کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: وضو نماز کے لئے شرط ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (المائدۃ:6، بخاری:135، مسلم:535)

سوال: وضو کی فضیلت کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے لوگ وضو کے نشانات کی وجہ سے قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والوں کی شکل میں بلائے جائیں گے۔ تم میں سے جو کوئی اپنی چمک بڑھانا چاہتا ہے تو وہ بڑھالے۔'' (بخاری:136)

سوال: وضو کے فرائض کیا ہیں؟

جواب: 1۔ نیت کرنا۔ (بخاری:1)

2۔ چہرہ دھونا۔ (المائدہ:6)

3۔ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا۔ (المائدہ:6)

4۔ سر کا مسح کرنا۔ (ترمذی:33)

5۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔ (مسلم:566,538)

6۔ وضو کے اعضاء دھونے میں ترتیب کو برقرار رکھنا۔ (مسلم:538)

7۔اعضاء کو ایک ہی وقت میں دھونا۔

سوال: وضو کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: 1۔بسم اللہ سے ابتداء کرنا۔(ترمذی:25)

2۔دونوں ہاتھوں کو وضو کی ابتداء میں تین بار دھونا۔(مسلم:538،643)

3۔مسواک کرنا۔(ترمذی:22)

4۔کلی کرنا۔(بخاری:159)

5۔ناک میں پانی ڈالنا اور اسے صاف کرنا۔(بخاری:159)

6۔داڑھی کا خلال کرنا۔(ترمذی:29)

7۔تین تین بار دھونا۔(ترمذی:44, 45)

8۔کانوں کے اندرونی اور بیرونی حصوں کا مسح کرنا۔

9۔ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔(ترمذی:38)

10۔دائیں طرف سے دھونے کا آغاز کرنا۔(مسلم:616)

11۔اعضاء دھونے میں مبالغہ کرنا۔(بخاری:136)

12۔سر کا مسح ماتھے کے بالوں سے شروع کر کے گدی تک لے جانا پھر پیشانی تک واپس لانا۔(مسلم:555،557)

13۔وضو کے بعد ﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللہ﴾ کہنا۔(ترمذی:55،مسلم:535)

وضو کا طریقہ

1۔وضوء کے آغاز میں نیت کرنا اور بسم اللہ کہنا۔

زبان سے نیت کے الفاظ کہنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

رسول اللہ ﷺ سے بسم اللہ کہنا ثابت ہے۔(نسائی:78،ابوداؤد:101)

2۔تین بار ہاتھ دھونا دایاں اور بایاں ہاتھ کلائیوں تک تین بار دھوئیں۔

3۔کلی کرنا دائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈال کر تین بار کلی کرنا۔اس کے لئے ضروری ہے کہ پانی منہ کے اندر گھمائیں۔

4۔دائیں ہاتھ سے ناک میں تین بار پانی چڑھانا اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑنا ناک میں پانی ڈالنے اور جھاڑنے میں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور صاف کرنا کافی نہیں بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ سانس کے ذریعے پانی کو زور سے کھینچیں اور باہر لائیں۔اس کے بغیر پانی ڈالنا اور جھاڑنا صحیح نہیں ہوگا۔(مسلم:560،561)ایک ہی چلو سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا ثابت ہے۔(بخاری:191)

5۔پورا چہرہ دھونا

اس میں سر کے بالوں کے اُگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اور چوڑائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک کا پورا حصّہ شامل ہے۔داڑھی کا خلال کرنا مسنون ہے۔

6۔دونوں بازو کہنیوں تک دھونا

پہلے دایاں اور پھر بایاں بازو کہنیوں تک دھوئیں۔(مسلم:555)

7۔سر کا مسح کرنا

دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کی جانب اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب لے جائیں۔ پھر شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کان کے اندرونی حصّوں کا مسح کریں۔ پھر دونوں انگوٹھوں سے کان کے بیرونی حصّوں کا مسح کریں۔

گردن کا مسح رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔

8۔ دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا

پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ (بخاری:60، 165، ابوداود:97، ترمذی:41)

پاؤں دھوتے ہوئے انگلیوں کا خلال کریں۔ (ابوداؤد:142)

9۔ وضوء مکمل کرنے کے بعد مسنون دعائیں

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾
(مسلم:553، ترمذی:55)

”میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا دیجئے۔“

﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ﴾ (نسائی:6/25)

”پاک ہے اے اللہ تیری ذات اپنی تعریفوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

وضوء کے احکامات

سوال: وضوتوڑ دینے والی چیزیں کون سی ہیں؟

جواب: 1۔ دونوں راستوں آگے اور پیچھے سے خارج ہونے والی چیزوں سے جیسے ہوا، منی، پیشاب، مذی اور پاخانے سے۔ (ترمذی: 74)

2۔ گہری نیند جس میں انسان ہوش اور فہم سے بے گانہ ہوجائے۔ ہلکی نیند سے جو بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر آئے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (ترمذی: 77)

3۔ شرم گاہ کو چھونے سے۔ (ترمذی: 82، ابوداود: 181)

4۔ عقل کے جاتے رہنے اور شعور کے مفقود ہونے سے۔ چاہے نیند سے، جنون پاگل پن وغیرہ سے یا نشے سے یا دوا سے۔

5۔ قبل اور دُبر کے علاوہ کسی اور راستے سے پیشاب اور پاخانے کا نکلنا۔

6۔ غسل واجب کر دینے والی اشیاء سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ جماع وغیرہ سے وضوٹوٹنے میں کوئی اختلاف نہیں۔ (الروضۃ الندیۃ: 143/1)

7۔ مرتد ہوجانے سے۔

8۔ اونٹ کا گوشت کھانے سے۔ (مسلم: 802)

نوٹ: جسے اپنی طہارت کا یقین ہو لیکن ناپاک ہونے کا شک ہوجائے تو اسے اپنے یقین پر قائم رہنا چاہئے۔ (مسلم: 805)

سوال: کن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: 1۔ اونگھ آنے سے۔ (مسلم: 376، ابوداؤد: 200)

2۔ بیوی کا بوسہ لینے سے یا محض اسے چھونے سے۔ (ترمذی:86،نسائی:170)

3۔ حدث کا محض شک ہونے سے۔ (بخاری:137)

4۔ نکسیر سے۔

5۔ سینگی یا پچھنے لگوانے سے۔ (ابوداؤد:198)

6۔ قہقہہ لگانے سے۔ (میزان الاعتدال:232/3)

7۔ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے۔ (بخاری:208)

8۔ محض شرم گاہ کو دیکھنے سے۔ (فتاویٰ اللّجنۃ الدائمۃ:284/5)

9۔ اونٹنی کا دودھ پینے سے۔ (فتاویٰ اللّجنۃ الدائمۃ:277/5)

10۔ شرم گاہ کے علاوہ کسی حصّے سے خون نکلنے سے۔ (ابوداؤد:198)

سوال: وضو کے مکروہ کام کیا ہیں؟

جواب: 1۔ ایک عضو کو تین سے زیادہ بار دھونا۔ (ابن ماجہ:422)

2۔ پلید جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔

3۔ پانی ضائع کرنا۔

4۔ وضو کے ایک سے زیادہ مسنون اعمال کو ترک کرنا۔

5۔ عورت کے وضو سے بچا ہوا پانی استعمال کرنا۔

سوال: وضو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: 1۔ فرض یا نفل نماز کے لئے۔ (مسلم:535)

2۔ بیت اللہ کا طواف کرنے کے لئے۔

3۔ مصحف یعنی قرآن مجید کو چھونے کے لئے۔ (الواقعہ:79)

سوال: کن کاموں کے لئے وضو مستحب ہے؟

جواب:1۔ذکرِ الٰہی کے وقت۔(ابوداؤد:17)

2۔ہرنماز کے وقت۔(احمد:2/460)

3۔غسلِ جنابت سے پہلے۔(بخاری:248)

4۔سونے سے پہلے۔(بخاری:247)

5۔حالتِ جنابت میں سونے سے پہلے۔(بخاری:289,288)

6۔حالتِ جنابت میں کھانے سے پہلے۔(مسلم:305،ابن ماجہ:591)

7۔ایک ہی رات میں دوسری بار مباشرت سے پہلے۔(مسلم:308)

8۔میت کو اُٹھانے کی وجہ سے۔(ترمذی:993)

9۔قے کے بعد۔(ترمذی:87)

10۔قرآنِ مجید کو پکڑنے کے لئے۔(مؤطا:419،نسائی:8/57)

موزوں پر مسح کرنا

سوال: موزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: چمڑے یا کسی اور چیز کے بنے ہوئے قدم کو خف یعنی موزہ کہتے ہیں۔

سوال: جراب کسے کہتے ہیں؟

جواب: کاٹن یا اون سے بنے ہوئے قدم کو جورب یعنی جراب کہتے ہیں۔

سوال: موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے؟

جواب: موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ وضو کی صورت میں موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے۔
(بخاری:206)

سوال: موزوں پر مسح کرنے کے جواز کے لئے کیا شرائط ہیں؟

جواب:1۔ موزے پوری طہارت کے بعد پہنے گئے ہوں جس میں پاؤں دھونا بھی شامل ہے۔ (بخاری:206)

2۔ موزے پاؤں کے ان حصّوں کو چھپاتے ہوں جن کا دھونا وضو میں فرض ہے۔

3۔ موزے اتنے موٹے ہوں کہ ان کے نیچے سے پاؤں کا چمڑا نظر نہ آتا ہو۔

4۔ دونوں موزے پاک چیز سے بنے ہوئے ہوں۔

5۔ دونوں موزے درست ہوں۔

موزوں پر مسح کرنے کی مقدار کیا ہے؟

جواب: موزوں پر مسح کرنے کے لئے دونوں پاؤں کی انگلیوں سے لے کر پنڈلی کے اوپر تک کا حصّہ شامل ہے۔

موزوں پر مسح کیسے کیا جائے؟

جواب:1۔موزوں پر مسح کرنے کے لئے افضل یہ ہے کہ دائیں کو مقدم کئے بغیر دونوں پر ایک ساتھ مسح کیا جائے۔

2۔دونوں ہاتھوں کی کھلی ہوئی انگلیوں سے دونوں پاؤں کی انگلیوں سے لے کر پنڈلی کے اوپر تک مسح کیا جائے گا۔

3۔موزوں کے نچلے حصّے یا پیچھے کے حصّہ کا مسح کرنا سنت نہیں۔

4۔چمڑے کے موزوں کا دھونا مکروہ ہے۔

5۔ایک بار سے زائد مسح کرنا مکروہ ہے۔

سوال: کیا پگڑی پر مسح کیا جاسکتا ہے؟

جواب: پگڑی پر مسح کرنا کچھ شرائط کے ساتھ جائز ہے۔(ابوداود:146،ترمذی:100)

سوال: پگڑی پر مسح کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب:1۔طہارت صُغریٰ یعنی وضو کے لئے مسح کیا جارہا ہو۔

2۔طہارت پانی سے حاصل کی جارہی ہو۔

3۔سر کے اس حصّے کو چھپائے ہوئے ہو جسے عام طور پر پگڑی سے چھپایا جاتا ہے۔

4۔پگڑی پہننے والا مرد ہو۔

5۔پگڑی کے اکثر حصّہ کا مسح کرنا ضروری ہے۔

سوال: کیا سکارف یا دوپٹے یا چادر پر مسح کیا جاسکتا ہے؟

جواب: سکارف یا دوپٹے یا چادر پر کچھ شرائط کے ساتھ مسح کیا جاسکتا ہے:

1۔مسح طہارت صغریٰ یعنی وضو کے لئے کیا جارہا ہو۔

2۔ سکارف، دوپٹہ یا چادر عورت کے سر پر ہو۔

3۔ سکارف، دوپٹے یا چادر کو کس کر سر پر باندھا گیا ہو۔

4۔ جو حصّہ سکارف سے چھپایا جاتا ہے سر کا وہ سارا حصّہ چھپا ہوا ہو۔

5۔ اکثر حصّے کا مسح کرنا ضروری ہے۔

سوال: مسح کی مدت کتنی ہے؟

جواب: 1۔ مسح کی مدت مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات اور مسافر کے لئے تین دن اور تین رات ہے لیکن شرط یہ ہے کہ قصر کی مسافت کا سفر ہو۔ (مسلم: 639)

2۔ جس شخص نے سفر میں مسح کیا، پھر مقیم ہو گیا یا مقیم ہوتے ہوئے مسح کیا، پھر سفر کیا یا مسح کی ابتدا کے بارے میں شک میں ہو تو مقیم کی طرح مسح کرے گا۔

سوال: کیا پٹی پر مسح کیا جا سکتا ہے؟

جواب: پٹی پر مسح کیا جا سکتا ہے خواہ ہڈی جوڑنے کے لئے لکڑیاں باندھ کر کی جائے یا سادہ پٹی ہو۔ (ابن ماجہ: 657)

سوال: پٹی پر مسح کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: 1۔ پٹی پر مسح کرنے کی ضرورت ہو۔

2۔ پٹی کی جگہ پر ہی مسح کیا جائے۔

3۔ پٹی پر مسح کرنے اور باقی اعضاء کو اوپر تلے دھویا جائے۔ (ابوداؤد: 336)

4۔ پٹی پر مسح کے لیے پٹی باندھنے سے پہلے باوضو ہونا ضروری نہیں ہے اور نہ کوئی مدت کی شرط ہے۔

غسل

سوال: غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب: غُسل سے مراد نہانا ہے۔

سوال: غسل کب واجب ہو جاتا ہے؟

جواب: 1۔ جنابت خواہ انزال نہ ہو۔ (المائدہ:6، النساء:43، ترمذی:108)

2۔ احتلام یعنی شہوت سے یا بغیر شہوت کے منی کا نیند کی حالت میں خارج ہونا۔ (بخاری:282)

3۔ حیض اور نفاس کے خون کے ختم ہونے پر۔

4۔ مسلمان کو موت کے بعد۔ (بخاری:1254)

5۔ کافر کا اسلام قبول کرنا۔ (بخاری:4372)

سوال: غسل کے فرائض کیا ہیں؟

جواب: 1۔ نیت کرنا۔ (بخاری:1)

2۔ پورے جسم پر پانی بہانا جس میں ناک اور منہ میں پانی ڈالنا شامل ہے۔

3۔ بالوں میں خلال کرنا۔

سوال: غسل کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: 1۔ تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔

2۔ ہتھیلیوں کو تین بار دھونے سے ابتدا کرنا۔ (بخاری:248)

3۔ غسل کرنے سے پہلے شرم گاہ کو دھونا اور نجاست دور کرنا۔ (بخاری:257)

4۔غسل سے پہلے وضو کرنا۔(بخاری:257)

سوال:غسل کے دوران مکروہ کام کون سے ہیں؟

جواب:1۔ پانی کا زیادہ استعمال

2۔ناپاک جگہ بیٹھ کر نہانا

3۔ پردہ کیے بغیر کھلی جگہ نہانا۔(ابوداؤد:4012)

4۔ٹھہرے ہوئے پانی میں نہانا

سوال:جس پر غسل واجب ہو اُس پر کیا کام کرنے حرام ہیں؟

جواب:1۔قرآن مجید کا چھونا اور پڑھنا۔(ترمذی:131)

2۔نماز پڑھنا۔(النساء:43) 3۔طواف کرنا۔(بخاری:294)

4۔مسجد میں ٹھہرنا۔(ابوداود:232) مسجد سے بغیر رُکے محض گزرنے کی اجازت ہے۔

سوال:جس پر غسل واجب ہو اُس کے لئے کون سے کام مکروہ ہیں؟

جواب:1۔حالتِ جنابت میں بغیر وضو کے سونا۔(ترمذی:120)

2۔غُسل میں فضول خرچی سے کام لینا۔(بخاری:201)

سوال:غسل جنابت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:1۔نیت کرنا۔ 2۔بسم اللہ پڑھنا۔

3۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا۔(اگر برتن سے پانی لینا ہے تو پانی لینے سے پہلے ہاتھوں کو دھونا ہے)

4۔استنجاء کرنا اور شرم گاہ سے لگی ہوئی نجاست کو دھونا اور مٹی سے یا صابن سے ہاتھ مار کر ہاتھ صاف کرنا۔

5۔ مکمل وضو کرنا۔ (پاؤں دھونے کے علاوہ)

6۔ سر کو کانوں سمیت تین بار دھونا۔

7۔ پہلے دائیں حصّے پر پانی بہانا، پھر بائیں حصّے پر پانی بہانا اور پورے بدن کو دھونا۔

8۔ دونوں ہاتھوں سے بدن کو رگڑنا۔

9۔ آخر میں دونوں پاؤں دھونا۔ (بخاری:272,248، مسلم:317)

سوال: غسل حیض کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسماء (شکل کی بیٹی یا یزید بن سکن کی بیٹی) نے پوچھا رسول اللہ ﷺ سے، حیض کا غسل کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پہلے پانی بیری کے پتوں کے ساتھ لے اور اس سے اچھی طرح پاکی کرے (یعنی حیض کا خون جو لگا ہوا ہو دھوئے اور صاف کرے) پھر سر پر پانی ڈالے اور خوب زور سے ملے یہاں تک کہ پانی مانگوں (بالوں کی جڑوں) میں پہنچ جائے۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالے (یعنی سارے بدن پر) پھر ایک پھاہا (روئی یا کپڑے کا) مشک لگا ہوا لے کر اس سے پاکی کرے۔'' اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: کیسے پاکی کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سبحان اللہ پاکی کرے۔'' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے چپکے سے کہہ دیا کہ خون کے مقام پر لگا دے۔ (مسلم:332)

سوال: کیا عورت اور مرد کے غسل جنابت میں فرق ہے؟

جواب: غسل جنابت کے طریقے میں مرد اور عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں۔
(فتاوی اللجنہ الدائمہ:320/5)

سوال: مسنون غسل کون سے ہیں؟

جواب: 1۔ نماز جمعہ کے لئے۔ (بخاری:877)

2۔عیدین کے لئے۔(مؤطا:1/77،زادالمعاد:1/442)

3۔میت کوغسل دینے کے بعد۔(تمام المنۃ:121)

4۔احرام باندھنے کے لئے۔(ترمذی:830)

5۔مکہ میں داخل ہونے کے لئے۔(مسلم:1259)

6۔جس پرغشی طاری ہو۔(بخاری:687)

7۔استحاضہ والی عورت کونمازوں کے لئےغسل کرنا چاہئے۔(ابوداؤد:294)یہ غسل واجب نہیں مستحب ہے۔

سوال:کیا نماز جمعہ کے لئےغسل کرنا چاہیے؟

جواب:1۔جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔

2۔جمعہ کے لیےغسل فرض نہیں بلکہ سنت موکدہ ہے(یعنی زیادہ بہتر یہ ہے کہ جمعہ کے روز پابندی سے غسل کیا جائےلیکن اگرکوئی نہ کر سکےتو اسے گناہ نہیں ہوگا)امام ابن تیمیہ،امام شوکانی،امام ترمذی، امام خطابی اور عبد الرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہم کی بھی یہی راءے ہے۔(السبیل الجرار:1/117)

سوال:کیا عیدین کی نمازوں کے لیےغسل کرنا چاہیے؟

جواب:عیدین کی نمازوں کے لیےغسل کرنا مستحب ہے۔(مؤطا:1/77،زادالمعاد:1/442)

کیا میت کوغسل دینے والےکوغسل کرنا چاہیے؟

جواب:میت کوغسل دینے والے کے لیےغسل واجب نہیں،مستحب ہے۔اگرکر لےتو اچھا ہےنہ کرےتو گناہ نہیں۔(تمام المنۃ:121)

سوال:کیا احرام باندھنے کے لیےغسل کرنا چاہیے؟

جواب:احرام باندھنے والے کے لیےغسل کرنا مستحب ہے۔(ترمذی:830)

سوال: کیا مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا چاہیے؟

جواب: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا مستحب ہے۔ (مسلم:1259)

سوال: جس پر غشی طاری ہوا سے غسل کرنا چاہیے؟

جواب: غشی طاری ہونے والے شخص کو غسل کرنا چاہیے، یہ غسل مستحب ہے۔ (بخاری:687)

سوال: کیا استحاضہ والی عورت کو نمازوں کے لیے غسل کرنا چاہیے؟

جواب: استحاضہ کی بیماری میں مبتلا عورت کے لیے ہر نماز کے لیے الگ غسل کرنا یا ظہر اور عصر دونوں کے لیے ایک غسل، مغرب اور عشاء دونوں کے لیے ایک غسل اور فجر کے لیے ایک غسل کرنا مستحب ہے۔ (ابوداؤد:294)

تیمّم

سوال: تیمّم سے کیا مراد ہے؟

جواب: مخصوص طریقے سے پاک مٹی کے ساتھ چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا تیمم ہے۔ (المغنی:310/1)

سوال: تیمم کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: رب العزت کا ارشاد ہے: ''اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو، پھر اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی بہت معاف کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے۔'' (النساء:43)

سوال: تیمّم کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: 1۔ پانی نہ ملے اور اس کا حاصل کرنا دشوار ہو:

i۔ پانی موجود ہے مگر بیماری کی وجہ سے پانی استعمال کرنے پر قادر نہیں۔

ii۔ پانی انتہائی قلیل مقدار میں موجود ہے۔

2۔ مٹی پاک اور مباح ہو۔ اس پر غبار ہو اور ملی جلی نہ ہو۔

سوال: تیمّم کے ارکان یا فرائض کیا ہیں؟

جواب: 1۔ نیت کرنا۔

2۔ ایک بار دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مارنا۔

3۔ پورے چہرے کا مسح کرنا۔

4۔اس کے بعد کلائیوں تک دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

سوال: تیمّم کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب:1۔غسل کے لئے تیمّم کرنے کی صورت میں ترتیب اور بغیر وقفے کے عمل (موالات) کو قائم رکھنا۔

2۔آخری وقت تک مؤخر کرنا۔

3۔وضو کے بعد پڑھی جانے والی دُعا پڑھنا۔

سوال: تیمّم کو باطل کرنے والے کام کون سے ہیں؟

جواب:1۔تیمّم کو ہر وہ عمل باطل کردیتا ہے جو وضو کو باطل کرتا ہے۔

2۔اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمّم کیا ہے تو پانی کا دستیاب ہونا تیمّم کو باطل کردیتا ہے۔ (ابوداود:338)

3۔بیماری کی وجہ سے تیمّم کیا ہے تو بیماری سے شفایاب ہونا تیمّم کو باطل کردیتا ہے۔

سوال: تیمّم کے مکروہات کیا ہیں؟

جواب: بار بار زمین پر ہاتھ مارنا۔

متفرق احکامات

سوال: کیا مسلمان کا پسینہ اور بال پاک ہیں؟

جواب: مسلمان کا پسینہ اور بال پاک ہیں۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ (ان کی والدہ) ام سلیم رضی اللہ عنہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چمڑے کا فرش بچھا دیتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں اسی پر قیلولہ کر لیتے تھے۔ بیان کیا پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے (اور بیدار ہوئے) تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ اور (جھڑے ہوئے) آپ کے بال لے لیے اور (پسینہ کو) ایک شیشی میں جمع کیا اور پھر ﴿سک﴾ (ایک خوشبو) میں اسے ملا لیا۔
(بخاری، کتاب الاستئذان:6281)

سوال: کیا ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال صاف کرنا اور مونچھیں کاٹنا سنت ہے؟

جواب: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فطرت پانچ ہیں یا پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں۔ ختنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا اور مونچھ کترانا۔ (مسلم، کتاب الطہارہ:597)

سوال: کتنے عرصے تک ناخن رکھنے سے طہارت برقرار رہتی ہے؟

جواب: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: ”ہمارے لیے میعاد مقرر ہوئی مونچھ کترنے کی اور ناخن کاٹنے کی اور بغل کے بال نوچنے کی اور زیرِ ناف کے بال مونڈنے کی کہ نہ چھوڑیں ہم ان کو چالیس دن سے زیادہ۔“ (مسلم، کتاب الطہارہ:599)

سوال: کیا مونچھیں رکھنے سے طہارت برقرار رہتی ہے؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خلاف کرو مشرکوں کا، نکال ڈالو مونچھوں کو اور پورا رکھو داڑھیوں کو“ (یعنی چھوڑ دو ان کو اور ان میں کتر بیونت نہ کرو)۔ (مسلم، کتاب الطہارہ:602)

سوال: کیا سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونے سے پہلے کسی چیز کو ہاتھ لگانا چاہیے؟

جواب: سو کر اٹھنے کے بعد تین مرتبہ ہاتھ دھو کر کسی چیز کو ہاتھ لگانا چاہیے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی تم میں سے سو کر اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب تک اس کو تین بار نہ دھو لے۔ کیونکہ معلوم نہیں کہاں رہا ہاتھ اس کا۔“ (مسلم، کتاب الطہارہ:643)

سوال: کیا زندگی کے کسی حصّے میں بھی ختنہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر بچپن میں کسی وجہ سے ختنہ نہ ہوا ہو تو زندگی کے کسی حصے میں بھی ختنہ کیا جا سکتا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ابراہیم علیہ السلام نے اسی (80) سال کی عمر میں بسولے سے ختنہ کیا۔“ (بخاری:3356)

سوال: کیا نیند سے اٹھنے کے بعد وضو کیے بغیر زبانی قرآن مجید کی تلاوت، ذکر یا دعا مانگی جا سکتی ہے؟

جواب: کریب جو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں، ان کو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ وہ ایک رات ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا (جو مسلمانوں کی ماں اور ان کی خالہ ہیں) کے گھر رہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں تکیہ کے چوڑان میں لیٹا اور رسول

اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی بی بی صاحبہ اس کی لمبان میں سر رکھ کر لیٹے اور نبی ﷺ سوتے رہے یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی یا کچھ پہلے یا کچھ بعد رسول اللہ ﷺ جاگے اور نیند کا اثر اپنے منہ پر سے اپنے ہاتھ سے پونچھنے لگے (اس کا استحباب ثابت ہوا) پھر سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں (ان آیتوں کا پڑھنا بھی اس وقت مستحب ہوا) پھر ایک لٹکی ہوئی پرانی مشک کے پاس گئے اور اس سے وضو کیا اور خوب وضو کیا پھر نماز پڑھنے کھڑے ہوئے۔ (مسلم:1789)

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ کہتے ﴿بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ ''تیرے ہی نام کے ساتھ میں مردہ اور زندہ رہتا ہوں'' اور جب بیدار ہوتے تو کہتے ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾ ''اسی اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا۔ اس کے بعد کہ اس نے موت طاری کر دی تھی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔'' (بخاری:6312)

سوال: کیا سر کا کچھ حصہ مونڈا اور کچھ چھوڑا جا سکتا ہے؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے منع کیا قزع سے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نافع سے پوچھا: قزع کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بچے کے سر کا کچھ حصہ مونڈنا کچھ چھوڑ دینا۔ (مسلم:5559)

﴿الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ﴾

"پاکیزگی نصف ایمان ہے"

(مسلم:534)

Al-Noor Welfare Foundation

www.alnoorpk.com

Nighat Hashmi | Alnoor International

Nighat Hashmi

+92 334 2967255

000246